السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

آنکھیں بند کرکے نماز پڑھنا کیسا ہے؟ خود میری حالت اور دوسرے اشخاص کی بھی یہ ہے کہ جب تک آنکھیں بند نہ کریں خضوع وخشوع پیدا ہی نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

آپ جہاں تک صحیح احادیث وآثار صحابہ پر نظر ہے، متحقق یہ ہے کہ آں حضرت ﷺ اور صحابہ نماز میں آنکھیں بند نہیں رکھتے تھے، آں حضرت ﷺ کے صلوۃ کسوف وغیرہ میں، جدار قبلہ کو دیکھنے کا قصہ مشہور ہے اور صحابہ ﷺ کا حرکات وسکنات پر نظر رکھتے تھے۔ اورایک ضعیف حدیث میں آنکھ بند کرکے نماز پڑھنے سے منع بھی کیا گیا ہے ''إذا قام أحدکم فی الصلوۃ فلا یغمض عینیه، رواہ ابن عدی الاٰن فی سندہ من ضعف،، (رد المختار 1/604-603) قلت: ذکرہذا الحدیث الہیثمی فی مجمع الزوائد 2/83 وقال: ''رواہ الطبرانی فی الثلثة، وفیه لیث بن أبی سلیم، وہومدلس وقد عنعنه،، ہاں اگر نمازی کے سامنے کوئی ایسی چیز ہوجس کے دیکھنے سے نماز میں دل پراگندہ متنشر ہو، آنکھ بند کرنی مکروہ نہیں بلکہ اولیٰ اور بہتر ہے لکمال الخشوع۔ واللہ اعلم.

کتبہ عبیداللہ المبارکفوری الرحمانی المدرس بمدرسة دارالحدیث الرحمانیہ بدہلی

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ شیخ الحدیث مبارکپوری

جلد نمبر 1

صفحہ نمبر 242

محدث فتویٰ